بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

ウリボーのイチ押し!
ポイント3倍カード「エブリプラス」
もれなくギフトカードプレゼント!
三井住友VISA
エブリプラス

Share

## پشاور حملہ سازش میں 27 دہشتگرد شریک تھے 9 مارے گئے 12 گرفتار 6 کی تلاش جاری ہے، افغانستان سے کہہ دیا ملا فضل اللہ کو مار دو یا ہمارے حوالے کردو

# بھارت کنٹرول لائن پر خطرناک گیم کھیل رہا ہے انجام اچھا نہیں ہوگا

**فوجی ترجمان**

### فاٹا اور بلوچستان میں دہشتگردوں کے پیچھے نئی دہلی کا ہاتھ ہے‘ خود کارروائی کر رہے ہیں‘ ڈرون حملوں کی ضرورت نہیں‘ آئی ڈی پیز کو مارچ تک واپس بھیج دیا جائیگا‘ پریس کانفرنس

راولپنڈی (ایجنسیاں) پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل عاصم سلیم باجوہ نے کہا ہے کہ فاٹا اور بلوچستان میں دہشت گردوں کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہے‘ اتنی بڑی فنڈنگ بیرونی امداد کے بغیر ممکن نہیں‘ بھارت کنٹرول لائن پر خطرناک گیم کھیل رہا ہے‘‘ خبردار کرتے ہیں انجام ٹھیک نہیں ہو گا‘ پشاور میں آرمی پبلک اسکول پر حملہ سازش میں 27 دہشت گرد شریک تھے‘ ان میں سے 9 کو ہلاک کر دیا جبکہ 12 گرفتار ہو چکے ہیں‘ 6 کی تلاش جاری ہے‘ افغانستان سے کہہ دیا ہے کہ ملا فضل اللہ کو مار ڈالو یا ہمارے حوالے کردو‘ پاک فوج دہشتگردوں کے خلاف کارروائی کر رہی ہے‘ ہمیں ڈرون حملوں کے تعاون کی کوئی ضرورت نہیں‘ آئی ڈی پیز کو مارچ تک واپس بھیج دیا جائے گا‘ اب ڈومور کی باری عالمی برادری کی ہے‘ دنیا مدد کرے یا نہ کرے دہشت گردی کا خاتمہ کر کے دم لیں گے‘ فوجی عدالتوں کو اب تک 12 مقدمات بھیجے گئے ہیں‘ فوجی عدالتیں اپنا کام مکمل کریں گی‘ شمالی وزیرستان کا دتہ خیل سے آگے تک کا علاقہ کلیئر کرایا جا چکا ہے۔ جمعرات کو پریس کانفرنس کرتے ہوئے ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل عاصم سلیم باجوہ نے کہا کہ فوجی عدالتیں مجبوری کے تحت قائم کی گئیں، پشاور آرمی پبلک اسکول پر حملہ کرنیوالے دہشت گردوں کی شناخت ہو گئی، پشاور مینا بازار حملے میں بھی یہی گروپ ملوث تھا‘ حملے کی پلاننگ افغان سرحد سے ملحقہ علاقے میں کی گئی ، کارروائی کا حکم افغانستان میں چھپے ملا فضل اللہ نے دیا تھا، فضل اللہ نے عمرامین کو حملے کا نگراں مقرر کیا جبکہ پشاور کے رہائشی حضرت علی نے منصوبے کیلئے فنڈز اکھٹے کئے، حملے میں لگ بھگ 27 افراد ملوث تھے جن میں سے 9 کو مار دیا گیا، 12 کو گرفتار کیا گیا ہے، 6 کو پاکستان‘ 6 کو افغانستان سے حراست میں لیا گیا جبکہ باقی 6 دہشتگردوں کی تلاش جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحد کے پار افغانستان سے تعاون بہتر ہو رہا ہے، افغان سرحد سے ملحقہ علاقوں میں کارروائی کی جارہی ہے، ملا فضل اللہ اور عمرامین کو پکڑنے کیلئے افغانستان کی حکومت سے رابطے میں ہیں، ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ آرمی پبلک اسکول پر حملہ کرنے والے دہشت گرد 2 حصوں میں تقسیم ہو کر پشاور پہنچے، حملے سے پہلے دہشتگردوں کا ایک گروپ 4 راتیں جمرود میں ایک مکان کے اندر ٹھہرا جبکہ مالک مکان بھی دہشت گردی کے واقعہ میں ملوث تھا، دہشت گردوں کا دوسرا گروپ آرمی پبلک اسکول کے پیچھے واقع ایک گھر میں ٹھہرا، ورسک روڈ پر واقع مسجد کا امام بھی دہشت گردی میں ملوث تھا، دہشت گردوں کے دونوں گروپ صبح امام مسجد کے گھر اکٹھے ہوئے اور اسکول پر حملہ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ گروپ کمانڈر عتیق الرحمان اور دہشتگردوں کو ٹرانسپورٹ فراہم کرنے والا سبیل پکڑا جا چکا ہے جبکہ جمرود میں دہشتگردوں کو اپنے گھر ٹھہرانے والا مجرم بھی پکڑا گیا ہے۔

ShareThis
آج کا اخبار پڑھئے
ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھئے

秋の住まい探しキャンペーン実施中!
Amazon ギフト券当たる!
今すぐクリック!
PROUD